سوال

(629)خوش طبعی میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ سچ پر مبنی ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دین اسلام میں خوش طبعی کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کیا یہ بھی ''لھوالحدیث'' میں سے ہے۔ یاد رہے میرا سوال ایسی خوش طبعی کے بارے میں نہین ہے، جس میں دین کا مذاق اڑایا گیا ہو، فتوی عطا فرمائیں، اللہ تعالی آپ کو اجر و ثواب سے نوازے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

خوش طبعی اگرق سچ پر مبنی ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں خصوصا جب کہ کثرت سے ایسا نہ کیا جائے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی کبھی مزاح فرمالیا کرتے تھے۔ لیکن آپ ہر حال میں حق اور سچ ہی فرماتے تھے اور خوش طبعی میں جھوٹ ہو تو پھر یہ جائز نہیں ہے، کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے:

«وَيْلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ الْقَوْمَ كَاذِبًا لِيُضْحِكَهُمْ، وَيْلٌ لَهُ، وَيْلٌ لَهُ» وَيْلٌ لَهُ"(سنن ابی داوٗد الادب باب فی التشدید فی الکذب ح 4990 وجامع الترمذي ح 2315 والسنن الكبري للنسائی 6: 509، ح، 11655)

''تباہ و بربادی ہے اس شخص کے لیے جو لوگوں کو ہنسانے کے لیے بات کرتے ہوئے جھوٹ بولتا ہے، اس کے لیے بتاہی و بربادی ہے، اس کے لیے بتاہی و بربادی ہے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص478

محدث فتویٰ